بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہار شنبہ

[illegible] مینیجر الفضل

جلد ۳۳	۱۲؍ ماہ نبوت ۱۳۲۴ھش	۱۵؍ ذوالحجہ ۱۳۶۴ھ	۲۱؍ نومبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۷۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰؍ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے گھٹنے کے درد میں گزشتہ شب کچھ زیادتی رہی ہے۔ نیز لاتوں میں کمزوری زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ آج پاؤں میں بھی درد نقرس کی تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالفضل نے کل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کے لئے خدام سے رقم جمع کر کے ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ محلہ کے غربا میں کافی رقم تقسیم کی۔ بعض خدام نے روزہ رکھا۔ نیز آج بعد نماز فجر مسجد محلہ میں حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے اجتماعی دعا کی گئی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

[illegible] نے اسلام کے لئے پہلے کیا کیا کہ آئندہ کچھ کر سکے گی

[illegible] کی حفاظت و اشاعت جماعت احمدیہ ہی کر سکتی اور کر رہی ہے

(از ایڈیٹر)

ایک مسلمان اخبار کا یہ اطلاع پا کر کہ جاپان پر پانچ سو پادریوں کی ایک فوج اس لئے حملہ آور ہو چکی ہے۔ کہ جاپانیوں کو عیسائیت کا حلقہ بگوش بنائے۔ یہ دریافت کرنا کس قدر مضحکہ خیز ہے۔ کہ

"کیا اسلامی دنیا کے لئے یہ حادثہ قابل برداشت ہوگا۔ کہ جاپانی قوم نصرانیت کا جزو بنکر اسلام کی مدمقابل بنے۔ اور یورپ کی عیسائی دنیا کے لئے دست و بازو اور حصن حصین ثابت ہو"

اس کے متعلق مختصراً گزشتہ پرچہ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہ جب "اسلامی دنیا" اس سے بھی بہت بڑے بڑے حادثات ایک عرصہ سے برداشت کرتی چلی آ رہی ہے۔ اور وہ یہ کہ مسلمان کہلانے والے نصرانیت کا جزو بنکر اسلام کے مدمقابل بنے ہوئے ہیں۔ اور یورپ کی عیسائی دنیا کے لئے دست و بازو ثابت ہو رہے ہیں۔ تو اب کونسی نئی بات پیدا ہو گئی ہے۔ کہ یہی "اسلامی دنیا" جاپانی قوم کے نصرانیت کا جزو بننے کو برداشت نہیں کریگی۔ کیا اسی ہندوستان میں ایسے لوگ موجود نہیں ہیں۔ جو مسلمانوں کے گھروں میں پیدا ہوئے مسلمان کہلاتے رہے۔ اور امت رسول ہونے کا دعوےٰ رکھتے تھے۔ حتیٰ کہ آل رسول کہلاتے تھے۔ لیکن عیسائیت کے جال میں پھنس کر نہ صرف نصرانیت کا جزو بن گئے۔ بلکہ اسلام کے بدترین مخالف اور بدگو مدمقابل بنے ہوئے ہیں۔ کیا یہ حادثہ جاپانی قوم کے نصرانیت کا جزو بننے سے کم اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو فرمائیے "اسلامی دنیا" نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا۔

کیا آجتک تمام "اسلامی دنیا" سے اتنا بھی ہو سکا۔ کہ عیسائیوں میں اسلام کی تبلیغ کرنے کے لئے کوئی ایک آدھ ہی مبلغ مقرر کر دے اگر نہیں تو اب اس سے یہ پوچھنے کے کیا معنے؟ کہ وہ جاپانی قوم کے نصرانیت کا جزو بننے کے حادثہ کو برداشت کر سکے گی۔ یا نہیں۔ اس قسم کی برداشت تو الگ رہی۔ اس سے بہت بڑھ کر برداشت کا ثبوت وہ عرصہ سے دیتی چلی آ رہی ہے۔ اگر معاصر مذکور کو یہ معلوم نہیں تو اب اسے پتہ لگ گیا ہوگا۔ کہ جس "اسلامی دنیا" کو اس نے مخاطب کیا ہے۔ اس میں تو اسلام کے متعلق اتنا بھی احساس باقی نہیں۔ کہ کسی بڑے سے بڑے حادثہ پر چون و چرا بھی کر سکے چنانچہ جاپان پر عیسائی مشنریوں کے دھاوا کا ذکر بھی کسی ایک آدھ اخبار کے سوا کسی نے نہیں کیا۔ اور اس کے متعلق اسلامی دنیا کی کسی نے اتنا بھی محسوس نہیں کیا۔ کہ کچھ ہوا بھی ہے یا نہیں۔ لیکن باوجود اس کے معاصر مذکور کس شان کے ساتھ رقمطراز ہے کہ

"اگر کسی مستقل نظام کے تحت جاپانیوں کو اسلام کی دعوت دی جائے۔ تو ناممکن ہے کہ اسے کامیابی حاصل نہ ہو۔ مگر یہ کام مصر و حجاز کا ہے۔ ٹرکی اور عراق کا ہے۔ ہندوستان کا نہیں ہے۔ جہاں پہلے ہی دیہات کی مسلم آبادی کو حقیقی اسلام اور مخلص مبلغین کی ضرورت ہے"

گویا مصر اور حجاز کی ٹرکی اور عراق کی ساری کی ساری آبادی "حقیقی اسلام" کی پوری پوری پابند ہے۔ اور وہاں "مخلص مبلغین" کی اتنی بہتات ہے۔ کہ وہاں کی ضرورت سے بہت زائد ہیں۔ کسر ہے تو صرف اس بات کی ہے کہ ہندوستان کے صوبہ پنجاب سے شائع ہونے والا ایک اخبار اعلان کر دے۔ کہ انہیں جاپان پہونچ جانا چاہیئے۔ اور وہ جھٹ جاپان پہونچکر جاپانی قوم کو "مستقل نظام کے ماتحت اسلام کی دعوت" دینا شروع کر دینگے۔ اور تھوڑے سے ہی عرصہ میں تمام جاپانیوں کو مسلمان بنا لیں گے حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ اور تمام واقفیت رکھنے والے خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ اسلام کا چرچا اور مذہب کا احترام جس قدر ہندوستان میں ہے۔ اتنا دنیا کے اور کسی ملک میں نہیں۔ اصلاح کے ہندوستان کے مسلمان بھی بہت محتاج ہیں۔ لیکن ان ممالک میں جن کا اخبار مذکور نے نام لیا ہے۔ اسلام کا صرف نام ہی نام رہ گیا ہے۔ عمل کے لحاظ سے وہاں اسلام کو کچھ وقعت نہیں دی جاتی۔ خود اخبار مذکور نے بھی جاپان میں گرجاؤں کی حفاظت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ

"اب دیکھ لو یورپ گ[illegible]ں کے سایہ میں کھڑا ہے۔ اور مشرق میں مسجد کے زیر سایہ خرابات کا دور دورہ ہے"

پس جن ممالک کی اپنی یہ حالت ہے۔ ان سے اس بات کی توقع رکھنا۔ کہ وہ جاپان کو دعوت اسلام دینے کے لئے مستقل نظام قائم کرینگے اور مخلص مبلغین بھیجیں گے سراسر لاحاصل ہے یہ سعادت خدا تعالےٰ نے اسی ملک کے لئے رکھی ہے۔ جسے اخبار مذکور نے محض ضد اور تعصب کیوجہ سے اس کام کا اہل نہیں قرار دیا۔ پھر اس ملک میں سے بھی یہ سعادت جماعت احمدیہ کے حصے میں آئی ہے۔ جسے موجودہ زمانہ کے مامور اور مرسل حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم فرمایا ہے خوب اچھی طرح غور کر کے دیکھ لو۔ آج تمام روئے زمین پر صرف جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے، جس کے مبلغ دنیا کے مختلف ممالک میں تبلیغ اسلام کا فرض سرانجام دے رہے، اور اس وقت تک ہزارہا انسان مختلف مذاہب کے ان کے ذریعہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی یہ اسلامی خدمات اس قدر اہمیت رکھتی ہیں۔ اور اتنی نمایاں ہیں کہ وہ لوگ جو اس جماعت میں داخل نہیں مگر تعصب سے خالی ہیں۔ کھلے الفاظ میں ان کا اعتراف کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتے ہیں۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چنانچہ حال ہی میں سری نگر کے اخبار "اصلاح" (۱۶ - نومبر ۱۹۴۵ء) میں ایک صاحب نے "جماعت احمدیہ اور اس کے واجب التعظیم امام کی اسلامی خدمات" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔

"جماعت احمدیہ اور اس کے واجب التعظیم امام اسلام اور مسلمانوں کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اختلاف خیالات کے باوجود ایک انسان ان کی داد دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں جب کہ مسلمان عموماً فرض تبلیغ سے غافل ہیں۔ یہ چھوٹی سی جماعت ہر ملک میں اسلام کے نام کو بلند کر رہی ہے۔ آریوں اور عیسائیوں نے اسلام پر جو یورش کر رکھی تھی اس کا خاتمہ جماعت احمدیہ نے کر دیا ہے"۔

یہ ایک تازہ شہادت ہے ورنہ اس قسم کے بیسیوں بیانات موجود ہیں۔ جن سے ظاہر ہے۔ کہ عام سمجھدار اور غیر متعصب مسلمانوں کے نزدیک بھی اس وقت دنیا میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے والی صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ اور اسی فرض کی ادائیگی کے پیش نظر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں آج سے کئی سال قبل تبلیغی مشن قائم فرمایا تھا۔ اور ہمارے مبلغین انتہائی مشکلات اور تکالیف برداشت کرتے ہوئے جو جاپانی حکومت کی طرف سے دی جاتی تھیں کام کرتے رہے ہیں۔ اب بھی حالات نے جس وقت اجازت دی حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جاپان میں تبلیغ اسلام کا انتظام فرمائینگے۔ اور احمدی مبلغ ہی وہاں پہنچکر اپنی استطاعت کے مطابق تبلیغ اسلام کرینگے۔

کاش مسلمان کہلانے والے نہ صرف کھلے دل سے احمدی مبلغین کی اکناف عالم میں تبلیغی خدمات کا اعتراف کریں۔ بلکہ حتی الامکان ان میں امداد بھی دیں۔ اور خود بھی اس خادم اسلام جماعت میں شریک ہو کر اسلام کی حفاظت واشاعت کی خدمات سرانجام دینے کی سعادت حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے

از حضرت مولوی شیر علی صاحب

خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کو شفا بخشی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ آئندہ بھی اپنے خاص فضل سے اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور اس بیماری اور دوسری بری بیماریوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے آمین۔ ثم آمین۔

پھر میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے اپنے فضل سے اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت ام المومنین علیہا السلام اور خاندان نبوت کے تمام اراکین اور جماعت احمدیہ کے احباب اور خواتین کے دلوں میں خاکسار کے لئے غیر معمولی ہمدردی کا جذبہ پیدا کر دیا۔ میں ان کے ان احسانوں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے ان سب کی ہمدردی کا اہل بنائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ابتدا سے ہی نہ صرف خاکسار کے لئے دعا میں مصروف ہو گئے بلکہ بندہ کے علاج کی طرف بھی خاص توجہ مبذول فرمائی۔ اور باوجود نقرس کے دورے کے خاکسار کی عیادت کے لئے تشریف لا کر خاکسار کی عزت افزائی فرمائی۔ اور جب قادیان بھیجنے کا مشورہ دیا گیا تو فوراً اپنی خاص کار میں مجھے قادیان بھیجنے کا انتظام فرمایا۔ اور مکرمی ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کو علاج کے لئے بندہ کے ساتھ بھیجا۔ اور پھر جب حضور لاہور تشریف لے گئے تو دو دفعہ بندہ کو بھی اپنے ساتھ طبی مشورہ کے لئے لے گئے۔ غرض خاکسار کے علاج کی طرف حضور نہایت شفقت سے خاص توجہ مبذول فرماتے رہے۔ اسی طرح حضرت ام المومنین اور خاندان کے دیگر اراکین موجودہ ڈلہوزی بندہ کی عیادت کے لئے متعدد مرتبہ تشریف لائے۔ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے شملہ سے تار اور اپنے مکتوب گرامی کے ذریعہ بندہ کی طبیعت کا حال دریافت فرمایا۔ مخدومی حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ڈلہوزی اور قادیان میں جو خاص ہمدردی خاکسار کے ساتھ فرماتے رہے۔ وہ بھی خصوصیت کے ساتھ قابل شکریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام خاندان پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے آمین

جونہی کہ خاکسار کی بیماری کی خبر اخبار میں شائع ہوئی جماعت میں ہمدردی کی ایک رَو چل گئی۔ جب میں ڈلہوزی سے قادیان میں آیا تو ہر طرف میرے کان میں یہی آواز پڑتی تھی کہ ہم تمہارے لئے باقاعدہ ہر نماز میں کثرت سے دعائیں کر رہے ہیں۔ احباب موجودہ ڈلہوزی نے بھی خاص ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ اور جماعت قادیان اور بیرونی جماعتوں کے احباب اور خواتین نے درد اور جوش سے دعائیں کیں اور مجھے کثرت سے بیمار پرسی اور ہمدردی کے خطوط پہنچے بعض جماعتوں نے مل مل کر اجتماعی دعا فرمائی۔ بعض نے اس غرض کے لئے روزے رکھے اور دعا کی۔ بعض نے دعا کے علاوہ صدقے بھی دیئے۔ جماعت کی اس غیر معمولی اور وسیع ہمدردی اور محبت کا جو گہرا اثر خاکسار کے دل پر ہے۔ میری زبان اور میرا قلم اس کے بیان سے قاصر ہیں۔ ایسی ہمدردی کا نظارہ جماعت احمدیہ کے سوا اور کہیں نظر نہیں آتا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ ان سب کو ان کے احسان کا نیک بدلہ دیوے۔ آمین۔

میں اس موقعہ پر مکرمی ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے احسان کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ خاکسار کی بیماری کے اس لمبے عرصے میں وہ نہایت محنت توجہ اور ہمدردی سے باوجود کمزوری طبع اور مصروفیت کے خاکسار کے علاج میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

میں خدا تعالےٰ کے اس فضل کا بھی اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اس نے بیماری کے ایام میں ہر طرح میری امداد فرمائی۔ ڈلہوزی۔ قادیان اور لاہور میں اپنے فضل سے ہر طرح کے آرام کا سامان مہیا فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا خاص فضل و رحم فرمائے جن کے ذریعے مجھے آرام پہنچا۔ آمین

پہلے بھی احباب ہمیشہ ہر موقع پر میرے ساتھ خاص ہمدردی فرماتے رہے۔ چنانچہ میرے لڑکے عزیزم عبدالرحیم سلمہ ربہٗ کی بیماری میں جماعت کے احباب اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرماتے رہے۔ ڈلہوزی کے ایام میں خدا کے فضل سے اس کو بہت افاقہ ہوا مگر بیماری کی جڑ ابھی تک نہیں گئی بیماری کے عود کر آنے کا خوف رہتا ہے۔ آج کل صحت کمزور ہے۔ انکی مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

خاکسار کی صحت بھی ابھی کمزور ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے لئے خاص طور پر اپنی ہمدردانہ دعائیں فرماتے رہا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہ بخشے اور خاکسار کو خدمت دین کے لئے صحت و زندگی عطا فرمائے اور آئندہ اس بیماری سے اور اس قسم کی تمام بری بیماریوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے آمین ثم آمین۔

آخر میں خاکسار اس لئے بھی خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہے۔ کہ اس نے اپنے فضل سے اس اظہار شکریہ کا بندہ کو موقعہ اور توفیق بخشی۔ واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

خاکسار شیر علی عفی عنہ ۲۰ نبوت ۱۳۲۴ھش / ۲۰ نومبر ۱۹۴۵ء

نہایت ضروری اعلان

سنٹرل اسمبلی کے انتخابی پولنگ میں جماعتہائے احمدیہ کی ذمہ واری

سنٹرل اسمبلی کی نمائندگی۔ صوباتی نمائندگی سے مختلف ہے۔ اور جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے اعلان مطبوعہ الفضل مورخہ ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء میں ارشاد فرمایا ہے۔

مرکز میں مسلمانوں کی رائے ایک ہونی چاہیئے اس لئے جیسا کہ اس سے قبل مشورہ دیا جا چکا ہے اب پھر بطور یاد دہانی تمام احمدی احباب کے لئے اسی مشورہ کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ کہ سنٹرل اسمبلی میں مسلم رائے کے اتحاد کو ٹوٹنے نہ دیا جائے اور ہر جگہ سنٹرل اسمبلی کے اس امیدوار کو ووٹ دیئے جائیں جو مسلم لیگ کا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا لبنان، شام اور فلسطین میں شاندار خیر مقدم

احمدی احباب بلاد عربیہ کی طرف سے مخلصانہ استقبال

عرب لیڈروں کے وفود کی ملاقاتیں اور عربی اخبارات میں تمام نقل و حرکت کا مفصل ذکر

از مکرم محترم جناب چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ بلاد عربیہ

ہمارے احمدی احباب بلاد عربیہ کی مدت سے خواہش تھی۔ کہ کبھی آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بلاد عربیہ میں بھی تشریف لائیں تا وہ ان سے بوجہ ان کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہونے اور بوجہ اس دنیادی وجاہت و عزت کے جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے سلسلہ حقہ احمدیہ کے سبب عطا فرمائی ہے مستفید ہوں۔

اس دفعہ موسم گرما میں جب مکرم جناب چوہدری صاحب موصوف انگلستان تشریف لے گئے تو آپ نے اپنی انگلستان سے واپسی سے کچھ عرصہ قبل یہ ارادہ ظاہر فرمایا۔ کہ آپ مصر کی جماعت سے تو وقتاً فوقتاً یورپ جاتے ہوئے اور یورپ سے واپس آتے ہوئے ملتے رہتے ہیں۔ لیکن اس دفعہ آپ شام و فلسطین کے احمدی احباب سے بھی ملاقات کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس پر خاکسار نے آپ کو بذریعہ تار و خط اطلاع دی۔ کہ ہم آپ کے مبارک ارادہ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور اھلاً و سھلاً و مرحباً کہتے ہیں۔

جناب چوہدری صاحب لبنان میں

اواخر ستمبر میں آپ اپنے پروگرام کے مطابق بذریعہ ہوائی جہاز مصر پہنچے۔ اور وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز ۲۵ ستمبر کو بیروت (لبنان) تشریف لائے۔ جماعت احمدیہ شام کی طرف سے آپ کے استقبال کے لئے وہاں برادرم السید الحاج محی الدین الحصنی اور برادرم الاستاذ منیر الحصنی موجود تھے۔ جب آپ وہاں اترے تو جماعت احمدیہ برجا کی خواہش اور درخواست کے پیش نظر آپ سب سے پہلے برجا میں (جو لبنان میں بیروت کے پاس ایک بڑا قصبہ ہے) بذریعہ موٹر تشریف لے گئے۔ وہاں ہمارے مخلص احمدی بھائی الشیخ عبدالرحمن السیفان نے آپ کے اعزاز میں دعوت طعام دی۔ جس میں بہت سے معززین برجا کو بھی مدعو کیا۔ دعوت کے بعد آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کا آپ نے برعائت وقت اور محل جواب دیا اور غیر احمدی حاضرین کو دعوتِ احمدیت دی نیز احمدی بچوں کو بھی بعض قیمتی نصائح فرمائیں۔

جناب چوہدری صاحب شام میں

آپ اسی روز مغرب کے قریب بذریعہ موٹر کار دمشق تشریف لے گئے۔ جہاں پر جماعت دمشق نے آپ کا مخلصانہ خیر مقدم کیا۔ اور آپ شہر دمشق کے وسط میں برادرم الحاج بدر الدین الحصنی احمدی کے مکان میں فروکش ہوئے۔ اور پانچ دن قیام فرمایا۔

شام کے اخبارات میں ذکر

شام کے قریباً سب اخبارات نے آپ کی تشریف آوری کا مفصل تذکرہ کیا۔ جن میں سے البلد۔ النصر۔ الکفاح۔ الف باء۔ الایام۔ النضال۔ الاستقلال العربی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جناب چوہدری صاحب کے اعزاز میں ضیافتیں

دمشق کے عرصہ قیام میں مختلف احباب جماعت نے آپ کی دعوتیں کیں۔ اور ایک دعوت مجموعی طور پر جماعت دمشق کی طرف سے آپ کے اعزاز میں دمشق [illegible] (جہاں ہماری جماعت کا مرکز ہے) دی گئی۔ اور دعوت کے بعد آپ کے چند فوٹو بھی جماعت کے ساتھ لئے گئے۔

پھر ایک ٹی پارٹی بھی آپ کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے دی گئی۔ جس میں جماعت احمدیہ دمشق کے علاوہ برٹش قنصل مقیم دمشق (بالوکالۃ) فائز بک الخوری سابق وزیر خارجہ شام اور سعید بک الحیدر سابق رئیس المجلس الشوریٰ السوری اور دیگر چیدہ چیدہ معززین شام اور اخبارات کے نامہ نگار بھی شامل ہوئے۔

ایڈریس اور اس کا جواب

ٹی پارٹی کے بعد آپ کی خدمت میں جماعت کی طرف سے ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کا جواب آپ نے انگریزی میں دیا۔ اور برادرم الاستاذ منیر المالکی احمدی نے اس کا ساتھ ساتھ عربی میں ترجمہ کر کے حاضرین تک پہنچایا۔

آپ نے اپنے جواب میں بالتفصیل اپنے احمدیت میں شامل ہونے کی وجوہ اور اپنی والدہ ماجدہ کے بعض رؤیا متعلقہ صداقتِ احمدیت بھی بیان فرمائے اور اس طرح شام کے اعلیٰ طبقہ کو آپ نے پیغام حق پہنچایا۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

جناب چوہدری صاحب فلسطین میں

پانچ دن شام میں مقیم رہنے کے بعد آپ بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۵ء براستہ بیروت بمعیت برادران الحاج محی الدین الحصنی، الاستاذ منیر الحصنی، السید حسین فرعون (کبابیری) حیفہ میں عصر کے وقت تشریف لائے۔ "جامع سیدنا محمود" میں جماعت کبابیر و حیفہ کے سب احباب آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ چونکہ آپ کی تشریف آوری کا وقت معین نہیں تھا۔ اس لئے یہ انتظام کیا گیا۔ کہ احباب مسجد میں جمع رہیں۔ آپ نے سب احباب سے مصافحہ کیا۔ اور [illegible] کرنے کے بعد آپ مسجد میں احباب جماعت میں عشاء کی نماز تک تشریف فرما رہے۔ اور احباب جماعت کو ان کی خواہش اور درخواست کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ کے بعض چیدہ چیدہ واقعات سناتے رہے۔ دوسرے روز یکم اکتوبر کو بھی آپ نے بعض غیر احمدی اصحاب کو جو آپ سے ملاقات کے لئے آئے دعوت احمدیت دی۔

عرب لیڈروں کے وفد سے ملاقات

دوپہر کے وقت حیفا کے عرب لیڈروں کا ایک وفد جو پانچ اصحاب پر مشتمل تھا۔ آپکی ملاقات کے لئے آیا۔ اور آپ سے قضیۂ فلسطین کے متعلق مفصل گفتگو کی۔ یہ گفتگو وفد کی خواہش کے مطابق پرائیویٹ تھی۔ سوائے خاکسار، جناب چوہدری صاحب اور مذکورہ لیڈروں کے اس میں کوئی مقامی احمدی دوست شامل نہیں تھے۔ یہ گفتگو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ جب یہ وفد آپ سے انٹرویو کے بعد کبابیر سے روانہ ہوا تو انہوں نے ہمارے احمدی نمبردار کبابیر (السید عبدالقادر صالح العودۃ) سے کہا "ما رأینا للیوم دماغاً کمثل دماغ مولانا السیر ظفر اللہ خان"۔ یعنی آج تک ہم نے مولانا سر ظفر اللہ خان صاحب جیسا کوئی عالی دماغ نہیں دیکھا۔

جماعت احمدیہ کبابیر اور حیفا کے ایڈریس

نماز ظہر کے بعد جماعت احمدیہ کی طرف سے جناب چوہدری صاحب موصوف کے اعزاز میں احمدیہ مسجد میں دعوتِ طعام دی گئی، جس میں تمام احباب جماعت شامل تھے۔ کھانے کے بعد جماعت کبابیر و حیفا کی طرف سے آپ کی خدمت میں ایڈریسز پیش کئے گئے۔ جن کا آپ نے اردو میں جواب دیا۔ اور خاکسار نے اس کا ساتھ ساتھ عربی میں ترجمہ کر کے احباب تک پہنچایا۔

نماز مغرب کے بعد آپ مسجد میں تشریف فرما رہے [illegible] حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے بعض رؤیا کا مفصل طور پر ذکر فرمایا۔ جو آپ نے جنگ کے ایام میں دیکھے اور شائع کئے گئے۔ اور حرفاً حرفاً پورے ہوئے مثلاً مسٹر بارٹین کے متعلق رؤیا۔ امریکہ سے ۲۸۰۰ ہوائی جہاز بھیجے جانے کے متعلق رؤیا وغیرہما

بیت المقدس کے لئے روانگی

تیسرے روز (بتاریخ ۲ اکتوبر) آپ اپنے پروگرام کے مطابق صبح ۸ بجے کبابیر و حیفا سے بذریعہ موٹر کار بیت المقدس (یروشلم) کے لئے روانہ ہوئے [illegible] آپ کو الوداع کہنے کے لئے احمدی احباب موجود تھے دعا فرمانے اور احباب سے مصافحہ کرنے کے بعد آپ بیت المقدس کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں آپ جیوش ایجنسی کی خواہش کے مطابق ان کی بعض سیٹلمنٹوں اور کارخانوں کا ملاحظہ فرماتے ہوئے شام کے وقت بیت المقدس پہنچ گئے۔

جماعت احمدیہ کبابیر اور حیفہ کے متعلق جناب چودھری صاحب کی تحریر

کبابیر سے روانگی سے قبل آپ نے مندرجہ ذیل سطور اپنے ہاتھ سے احمدیہ دارالتبلیغ کے زائرین (وزیٹرز بک) کے رجسٹر میں تحریر فرمائیں:۔

"الحمد للہ کہ اس نے اپنے فضل و رحم سے مجھے کبابیر اور حیفا کی جماعتوں کی زیارت کی توفیق بخشی اور موقعہ عطا فرمایا۔ یہ جماعتیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"۔ کی تصدیق کا عملی نظارہ پیش کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ان کے اخلاص اور قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور انہیں ہر قسم کی ترقی کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہر قسم کی برکات ان پر نازل فرمائے۔ اور اس ملک میں احمدیت کے غلبہ کا انہیں ذریعہ بنائے آمین۔

جماعت کی طرف سے جس محبت اور اخلاص اور مہمان نوازی کا سلوک میرے ساتھ کیا گیا۔ میں اس کا نہایت متشکر اور ممنون ہوں اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب اور تمام جماعت کے احباب کو اس کے بدلہ میں جزائے خیر عطا فرماتے۔ آمین

والسلام خاکسار ظفر اللہ خان ۲-۱۰-۴۵"

جناب چودھری صاحب بیت المقدس میں

بیت المقدس میں آپ پانچ روز تشریف فرما رہے۔ آپ نے ان ایام میں بیت المقدس اور اس کے گردونواح کے اہم مقامات مسجد اقصیٰ۔ صخرہ مقدسہ۔ کنیسۃ القیامۃ۔ مبکی۔ مزار حضرت ابراہیم علیہ السلام (در خلیل) مزار حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ بحر میت۔ مزرعۃ دیر عمرو وغیرہ دیکھے۔ نیز رفاہ عام کے کام جو عرب فلسطین آج کل کر رہے ہیں۔ ان کو بھی ملاحظہ فرمایا۔ جیوئش ایجنسی کی خواہش پر ان کی بعض سیٹلمنٹس۔ تل ابیب اور زراعتی فارمز۔ جیوئش لائبریری جیوئش کالج و یونیورسٹی (یروشلم) کو بھی دیکھا۔ ان کے چیف ربانی (RABBI) سے بھی ملاقات کی اور دوران ملاقات اس سے دریافت فرمایا۔ کہ کیا یہودی اب توریت کی اسی تعلیم پر عمل کریںگے یا نہیں کہ فلسطین کے سب غیر یہودی باشندوں کو قتل و غارت کیا جائے۔ اور فلسطین پر قبضہ کر لیا جائے۔

ہز ایکسیلنسی ہائی کمشنر کی طرف سے دعوت

ہز ایکسیلنسی ہائی کمشنر فلسطین (لارڈ گورٹ) نے آپ کے اعزاز میں دعوت طعام دی جس میں بڑے بڑے سرکاری عہدہ دار بھی مدعو تھے۔

عرب لیڈروں نے بھی جن کی تعداد تیس چالیس کے قریب تھی آپ کے ایام قیام بیت المقدس میں آپ سے بصورت وفود اور فرداً فرداً ملاقاتیں کیں۔ السید عونی عبدالہادی پلیڈر (عمید حزب الاستقلال) اور السید محمد یونس الحسینی نے بھی آپ کے اعزاز میں دعوتیں دیں۔ جن میں بیت المقدس کے عرب لیڈرز اور پلیڈرز اور علماء و مشائخ بھی شامل تھے۔ مقامی اور بیرونی اخبارات کے نامہ نگار روزانہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔

ریڈیو پر تقریر

آپ کے یہ ایام بے حد مصروفیت کے ایام تھے۔ رات اور دن کی کوئی تمیز نہ تھی۔ ۴؍ اکتوبر کی شام محطۃ الشرق الادنی للاذاعۃ العربیۃ (واقعہ فلسطین نے) (Middle East B.C. Station Arabia) آپ کے متعلق عربی میں ایک تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس میں بوضاحت تمام بیان کیا کہ آپ احمدی ہیں۔ فلاں فلاں مناصب عالیہ میں آپ متعین رہے ہیں۔ آج کل فیڈرل کورٹ آف انڈیا کے جج ہیں۔ احمدیوں کی اس قدر تعداد ہے۔ اور احمدیت کے عقاید اور مرکز احمدیت قادیان دارالامان کے حالات بھی حتیٰ کہ مساجد قادیان کے نام بھی بالتفصیل بیان کئے اور "حضرت احمد المسیح الموعود علیہ السلام" کا بھی ذکر کیا گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

واپسی

سات اکتوبر کی صبح کو آپ یہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز مصر تشریف لے گئے۔ خاکسار اور برادرم السید عبد القادر صالح العودۃ (کبابیر حیفا) اور برادرم الحاج محی الدین الحصنی (قاہرہ) اور برادرم الاستاذ منیر الحصنی (شام) اور الاستاذ سیف الدین الکیلانی (جیلانی نمائندہ عرب لیڈرز بیت المقدس) نے آپ کو بیت المقدس میں الوداع کیا۔ اور آپ مصر سے ہوتے ہوئے ہندوستان تشریف لے گئے۔ کان اللہ معہ اینما کان۔

فلسطین کے سب عربی و انگریزی و عبرانی اخبارات آپ کی نقل و حرکت اور آپ کی مصروفیات کا ذکر ہر روز بشرح و بسط کرتے رہے۔ اخبار الدفاع (روزانہ عربی اسلامی اخبار) فلسطین (روزانہ عربی عیسائی اخبار) Palestine Post (روزانہ انگریزی یہودی اخبار) دافار (روزانہ عبرانی یہودی اخبار) اس سلسلہ میں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

الغرض مکرم جناب چودہری صاحب کی تشریف آوری جہاں شام و لبنان و فلسطین و مصر کے احمدی احباب کے لئے بے حد مسرت اور زیادت ایمان و اخلاص کا موجب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوئی۔ وہاں ان ممالک کے تمام باشندوں میں بھی آپ کے ذریعہ احمدیت کو خدا تعالےٰ کے فضل سے خاص شہرت حاصل ہوئی ہے۔ اور بفضلہ تعالےٰ آپ کا خیر مقدم ان ممالک کے اخبارات میں ایسے رنگ میں ہوا ہے۔ کہ اسے محض خدا تعالیٰ کے فضل پر ہی محمول کیا جاسکتا ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

دعا

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم جناب چودہری صاحب موصوف کی عمر میں برکت دے۔ آپ کو بیش از پیش ترقیات عطا فرمائے۔ اور آپ کی ان ممالک میں تشریف آوری جس طرح جماعت کی شہرت عامہ کا باعث ہوئی ہے۔ ظفر احمدیت کا بھی باعث ہو۔ آمین ثم آمین۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم

فیض جاری ہے ترا عام رسول عربیؐ — ہو عطا مجھ کو بھی اک جام رسول عربیؐ
رحم کرنا تھا ترا کام رسول عربیؐ — تو نے سب کا کیا اکرام رسول عربیؐ
مرحبا دافع اوہام رسول عربیؐ — حبذا! بانیٔ اسلام رسول عربیؐ
نوعِ انساں کو غلامی سے چھڑایا تو نے — کر دیئے دور سب آلام رسول عربیؐ
کون ہے لطف سے محروم ترے عالم میں — کس پہ تیرا نہیں انعام رسول عربیؐ
پیکر نور ہے تو اور سراپا خوبی — تیرے اندر کہاں اسقام رسول عربیؐ
نہ ہوا ہے نہ جہاں میں کبھی ہوگا پیدا — تجھ سا محبوب و خوش اندام رسول عربیؐ
تیری ہر بات ہے اے ختم رسل ایک آیت — تیرا ہر قول ہے الہام رسول عربیؐ
تیرے ہر فعل میں مضمر ہیں ہزاروں اعجاز — معجزہ ہے ترا ہر کام رسول عربیؐ
دیکھ کر خلق ترا ایک جہاں کے سرکش — بنگئے بندۂ بے دام رسول عربیؐ
فیضِ صحبت سے تری ہو گئے بھائی بھائی — سب گل اندام سیہ فام رسول عربیؐ
تربیت سے تیری اونٹوں کے چرانے والے — بنگئے والی و حکام رسول عربیؐ
عقدے حل کر دیئے سب تو نے جہاں کے آکر — نہیں چھوڑا کوئی ابہام رسول عربیؐ
تیرے آنے سے ہوا کفر جہاں سے زائل — سرنگوں ہو گئے اصنام رسول عربیؐ
رات دن اُن کے لئے بھی تو دعا کرتا تھا — تجھ کو دیتے تھے جو دشنام رسول عربیؐ
فکرِ مخلوق میں اور ذکرِ خدا میں گزری — تیری ہر صبح ہر اک شام رسول عربیؐ
پیروی سے تری ملتا ہے خداوند قدیر — کیوں نہ مانوں ترے احکام رسول عربیؐ
وحیؐ و الہام غلامی میں تری پاتے ہیں — اللہ اللہ! ترے خدام رسول عربیؐ
آکر اصلاح کریگا تری امت کی مسیحؑ — ہے خیال علماء خام رسول عربیؐ
زندہ ہوتے تو اطاعت تری کرتے عیسےٰؑ — تجھ پہ نعمت کا ہے اتمام رسول عربیؐ
سجدہ گاہِ ملک و جنّ و بشر ہیں ابتک — تیرے کوچے کے در و بام رسول عربیؐ
آرزو ہے کہ تری مدح و ثنا میں گزریں — زندگی کے مری ایام رسول عربیؐ
شربت دید کا اک جام پلادے للہ! — سن کے آیا ہوں ترا نام رسول عربیؐ

رب اکبر سے دعا ہے کہ ترے صدقے میں
نیک حافظ کا ہو انجام رسول عربیؐ

خاکسار حافظ سلیم احمد اٹاوی

286

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تجارت کے متعلق احمدی نوجوانوں کو نہایت قیمتی مشورے

ایک کامیاب اور تجربہ کار مخلص احمدی کی طرف سے

ہندوستان میں ۵۰ یا ۶۰ روپیہ کی ملازمت تلاش کرنے والا اب دو تین سو روپیہ ماہوار کا ملازم تلاش کر رہا ہے

مندرجہ ذیل خط ہمیں ایک دوست کی طرف سے جو کہ بیرون ہند میں تجارت کرتے ہیں ملا ہے۔ نوجوان اور چھوٹے تاجر احباب اس خط کو غور سے پڑھیں۔ اور دیکھیں کہ ہمارے لئے دنیا میں کس قدر وسیع میدان ہے۔ جس میں ہم دنیاوی ترقی کر سکتے ہیں۔ اور تبلیغ احمدیت بھی۔

ہمارا دفتر ہر اس نوجوان کو جائز اور مناسب مدد دینے کے لئے تیار ہوگا۔ جس کی درخواست مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی پرزور سفارش کے ساتھ موصول ہوگی۔

اس خط میں بیان کردہ مقامات کو بعض مصلحتوں کی بنا پر مخفی رکھا گیا ہے۔ جو حسب ضرورت ظاہر بھی کئے جا سکتے ہیں۔ جن نوجوانوں اور تاجروں کی درخواستیں ہمارے دفتر میں اس ملک میں جانے کے لئے موصول ہونگی۔ ان کو بھی ہم اگر مناسب سمجھیں گے۔ تو اس ملک اور مقام کا نام بتا دیں گے۔ (خاکسار خواجہ عبدالکریم ناظم تجارت)

جناب ناظم صاحب تجارت قادیان۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ گذارش ہے۔ کہ میں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ تجارت کے متعلق اس وقت پڑھا۔ جبکہ میں یہاں گورنمنٹ سکول میں ملازم تھا۔ فروری ۱۹۴۵ء میں میں نے ایک مختصر سرمایہ سے دکان کھولی۔ اور شروع میں میری روزانہ بکری -/۵۰ روپیہ ماہوار تھی۔ جو اب -/۲۰۰ روپیہ روزانہ تک ہے۔ چونکہ یہاں پر ہندوستان کی نسبت بیوپار میں کافی سہولتیں ہیں۔ اس لئے انسان کے لئے ترقی کے بہت سے راستے کھلے ہیں۔ اور اگر انسان تھوڑا سا دماغ سے کام لے۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہو۔ تو جلد ترقی کر سکتا ہے۔

میری دکان دیسی علاقے میں ہے۔ اور میں صرف زیادہ تر دیسی لوگوں کی ضروریات کی چیزیں اپنی دکان میں رکھتا ہوں۔ اور دکان کے فراخ ہونے کی وجہ سے میں نے مختلف قسم کی چیزیں رکھی ہوئی ہیں۔ اور ہر لائن کا تجربہ کر رہا ہوں۔ راشن کے علاوہ کپڑا۔ لوہے کا سامان معمولی فرنیچر۔ چینی اور ٹین کے برتن وغیرہ وغیرہ جو کہ میرے لیٹر ہیڈ پر آپ کو ملیں گے۔ چونکہ میرے دماغ میں دوسرے احمدی بھائیوں کے لئے چند تجویزیں ہیں۔ جن سے وہ یہاں آ کر اگر ان کے یہاں آنے کا بندوبست ہو سکے۔ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۱) درزی کا کام۔ اگر وہ خود اپنا کام کریں۔ تو صرف دیسی لوگوں کا کام کرنے سے ہی وہ ہمارے جیسے شہر میں -/۲۵۰ روپیہ سے لیکر -/۵۰۰ روپیہ ماہوار تک کما سکتے ہیں۔ کیونکہ ایک قمیص کی سلائی تقریباً دو اڑھائی روپیہ ہے۔ اور فراک جو کہ بہت معمولی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کی سلائی چار روپیہ ہے۔ ایک دن میں ایک درزی پانچ یا چھ بنا سکتا ہے۔ نکر کی سلائی ساڑھے تین روپیہ ہے۔ اور وہ آسانی سے چھ یا سات بنا سکتا ہے۔ دوسرے اگر وہ لائسنس حاصل کر سکے۔ تو تھوڑا سا کپڑا بھی اپنی دکان میں رکھ سکتا ہے۔ اور دو تین دیسی آدمیوں سے بھی درزی کا کام لے سکتا ہے۔ اچھے اور مخلص درزی جو کہ تعلیم یافتہ ہوں۔ ان کے لئے یہاں اچھا موقعہ ہے۔ یہاں پر اچھے ہندوستانی کٹر کو -/۳۰۰ سے -/۶۰۰ روپیہ تک تنخواہ ملتی ہے۔

(۲) لوہار اور لکڑی کا کام کرنے والوں کے لئے بھی اچھا موقع ہے۔ اگر وہ خود اپنا سامان بنا کر فروخت کریں۔ تو -/۲۰۰ روپیہ سے لیکر -/۵۰۰ روپیہ تک آسانی سے کما سکتے ہیں۔ اور اگر ملازمت کریں۔ تو بڑی فرموں کے پاس -/۳۰۰ سے -/۵۰۰ روپیہ تک تنخواہ آسانی سے مل سکتی ہے۔ ہمارے ایک دوست جو کہ ایک بڑی فرم میں موٹر فورمین ہیں۔ انہوں نے ناظر صاحب امور عامہ کو اچھے لوہے کے کاریگروں کے لئے لکھا ہے۔ وہاں سے تین چار دوستوں کی درخواستیں بھی آ گئی ہیں۔ دیگر دوست بھی جو آنے والے ہوں۔ ان کو جلدی درخواستیں بھجوانی چاہئیں۔

(۳) جو دوست معمولی سرمایہ کا انتظام کر سکتے ہوں یعنی دو تین ہزار روپیہ وہ یہاں آ کر معمولی دکانیں مختلف جگہوں میں کھول سکتے ہیں۔ ان کے لئے ایماندار اور محنتی ہونا اور اس کے علاوہ کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ یہاں اچھے پڑھے لکھے احمدی دکاندار ہونے چاہئیں۔ ان کے لئے سامان اعتبار پر لے کر دینے کا ہم انتظام کر سکتے ہیں۔ ایسے آدمی جو کہ سلسلہ کی خدمت آنریری مبلغ کی حیثیت سے کرنا چاہیں۔ اور سلسلہ کے لٹریچر سے واقفیت رکھتے ہوں۔ وہ یہاں پاس ہی ساٹھ ستر میل پر بڑے بڑے قصبے ہیں۔ ان میں بیٹھ کر تجارت بھی کر سکتے ہیں۔ اور تبلیغ بھی آسانی سے کر سکتے ہیں۔ میں نے جب دکان شروع کی تو -/۵۰۰ روپیہ میرے والد صاحب نے مجھے دیا تھا۔ جس کو میں نے خدا کے فضل سے بڑھا لیا ہے۔ پہلے میں نے -/۱۰ روپیہ ماہوار چندہ وصیت دینا شروع کی۔ مگر اب میرا چندہ وصیت خدا تعالیٰ کے فضل سے چالیس پچاس روپیہ ماہوار ہے۔ اور میری وصیت ۱/۳ حصہ کی ہے۔ اس کے علاوہ -/۵۰۰ روپیہ چندہ تحریک جدید میں جو کہ میرا التوا یا چلا آتا تھا۔ ادا کیا ہے۔ نیز میرا وعدہ -/۵۰۰ روپیہ منارۃ المسیح ہال کے لئے ہے۔ اس میں سے بھی کچھ رقم ادا کی ہے۔

ملازمت میں شاید اتنا چندہ نہ دے سکتا۔ یہ صرف تجارت کی بدولت ہے۔ کیونکہ مجھے صرف -/۳۵۵ روپیہ سکول سے تنخواہ ملتی تھی۔ یہاں پر دوستوں کو کثرت سے آنا چاہیئے۔ اور آتے ہی کسی معمولی کام پر لگ جانا چاہیئے۔ جو کہ ان کے گذارے کی صورت پیدا کر سکے۔ جس کا ہم انتظام کر سکتے ہیں انشاء اللہ۔ اس کے بعد دکان وغیرہ حاصل کرنے میں بھی ہم ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ پس بجائے اس کے کہ احمدی نوجوان میٹرک یا بی۔اے کرنے کے بعد ہندوستان میں -/۵۰ یا ساٹھ روپیہ کی نوکری تلاش کریں۔ انہیں ہمارے جیسے ملک میں آ جانا چاہیئے۔ اور یہاں آ کر انہیں نوکری کا بالکل خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ وقتی طور پر اگر نوکری کرنی پڑے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن تجارت کی فکر رہنی چاہیئے۔ کیونکہ ملازم کو تبلیغ کے لئے آسانی سے نقل و حرکت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر دکاندار اور تاجر آسانی سے وقت دے سکتا ہے نوجوان جلد اس بات کی طرف توجہ کریں۔ کہ دوسرے ملکوں میں ان کے لئے راستے کھلے ہیں ہندوستان میں میں خود پچاس اور ساٹھ روپیہ کی نوکری تلاش کرتا پھرتا تھا۔ مگر اب خود ایک سیلز مین Salesman کی ضرورت محسوس کرتا ہوں۔ جس کو دو تین سو روپیہ ماہوار تک آسانی سے دے سکتا ہوں۔

آپ اخبار "الفضل" کے ذریعہ دوستوں کو خبردار کر دیں۔ کہ انہیں تبلیغ احمدیت کا مقصد لے کر دوسرے ملکوں میں نکلنا چاہیئے۔ پھر خدا تعالیٰ ان کی ترقی کے لئے راستے کھول دیگا۔

ہمارا شہر ایک تجارتی شہر ہے۔ جس کے اردگرد بہت سے قصبے ہیں۔ جن میں کثرت سے کچھی اور خوجے دکاندار ہیں۔ اور اچھا بیوپار کرتے ہیں۔ ان قصبوں میں سے ہر ایک میں احمدی دکاندار ہونا چاہیئے۔ جس سے آسانی سے تبلیغ بھی ہو۔ اور کام بھی ہو۔

چونکہ عنقریب ہمارے شہر میں جو کہ صوبہ کا تیسرے درجہ کا شہر ہے۔ بجلی آنے والی ہے۔ اس لئے میرا خیال ہے۔ کہ یہاں میں اگر میک ورکس قادیان اور سٹار ہوزری کی ایجنسیاں لے سکوں تو بہتر ہوگا۔ اس کے لئے مجھے امپورٹ کنٹرولر سے خط و کتابت کرنی ہوگی۔ اور تھوڑے دنوں تک میں کوشش کرونگا۔

چونکہ میں نے نہایت ایمانداری اور سلسلہ کی ہمدردی کے لئے اپنا تجربہ اور ناقص مشورہ پیش کیا ہے۔ امید ہے۔ کہ نوجوانوں کو مشورہ دیتے وقت میری تجاویز پر بھی غور کریں گے۔

تبلیغ بذریعہ خط و کتابت

گھر بیٹھے تبلیغ حق کا کام۔ انگلی لگا کر شہیدوں میں نام۔ دنیا بھی کمائیں اور مجاہد بھی کہلائیں۔ صرف ایک چٹھی ہر دوسرے تیسرے روز لکھ دینا معمولی سا کام ہوگا۔ صاحب علم و توفیق احباب جلد از جلد تبلیغی خط و کتابت کے لئے اپنے نام پیش فرمائیں۔ اپنی قابلیت دینی و دنیوی اور پیشہ وغیرہ سے مطلع فرمائیں۔ تا اس کے مطابق ان کو سعید روحوں کے پتے تحریر کئے جائیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

ضروری اعلان

مولوی ظل الرحمٰن صاحب کا بنگال کے علاقے میں تبلیغی دورہ کا حسب ذیل پروگرام بابت ماہ نومبر و دسمبر تجویز کیا گیا ہے۔ جماعتیں مولوی صاحب سے تعاون فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ اس دورے کو مفید بنانے کی سعی فرمائیں۔ مولوی صاحب موصوف قادیان سے ۲۱ نومبر کو روانہ ہو رہے ہیں:۔ قادیان سے کلکتہ۔ کلکتہ میں قیام دو دن۔ کلکتہ سے بوگرا۔ بوگرا میں قیام ۴ دن۔ سلہٹ سے ڈھاکہ۔ ڈھاکہ میں قیام ۷ دن۔ ٭ ڈھاکہ سے برہمن بڑیہ۔ برہمن و علاقہ برہمن بڑیہ کا دورہ ۱۵ دن۔ برہمن بڑیا سے بلا۔ علاقہ بلا میں دورہ ۵ دن۔ (ناظر دعوت تبلیغ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اعانت الفضل

موجودہ حالات میں اخبار کی قیمت بر وقت ادا کر دینا ہی ایک بڑی اعانت ہے جن دوستوں نے ایسا نہ کیا۔ ان کے نام وی پی بھیجے گئے ہیں۔ اگر وہ ان کو وصول فرمالیں۔ تو یہ بھی اعانت کی ایک مؤثر صورت ہے۔ یہ بھی خیال رہے۔ کہ عدم وصولی کی صورت میں وہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات وملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ والسلام منیجر

خریداران "الفضل" کی خدمت میں ضروری گزارش

بعض دوست یہ شکایت کرتے رہتے ہیں۔ کہ انہیں اخبار باقاعدہ نہیں ملتا۔ اور بعض اوقات تین تین چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ چند ایک ایسے پرچے جو ان کو اکٹھے ہی روز ملے ہوں بصورت پیکٹ مجھے بھجوا دیں۔ تا دیکھا جاسکے۔ کہ وہ کہاں رکے رہتے ہیں۔ جہاں تک معلوم ہو سکا قادیان کے ڈاکخانہ سے تو سب پرچے روانہ کر دیا جاتا ہے۔

محکمہ ڈاک سے تعلق رکھنے والے دوست بھی اس بارہ میں مشورہ دیں۔ کہ اسکے کیا وجوہ ہو سکتے ہیں۔ اور اسے کس طرح دور کیا جاسکتا ہے۔ والسلام خاکسار منیجر

سہ ماہی رپورٹیں شہری جماعتوں کی سہ ماہی رپورٹیں جو ماہ نومبر میں دفتر ہذا میں موصول ہونی چاہئیے تھیں ابھی تک وصول نہیں ہوئیں۔ لہذا جماعتوں کے عہدہ داران اس اعلان کے دیکھتے ہی اپنی سہ ماہی رپورٹیں فوراً دفتر ہذا میں بھجوا دیں ÷ ناظر بیت المال

روپ سنوار چہرے کی چھائیاں۔ کیل۔ بدنما داغ روپ سنوار کے استعمال سے چند دنوں میں دور ہو جاتے ہیں۔ سیاہ رنگ گورا ہو جاتا ہے۔ جلد ملائم اور خوبصورتی قائم رہتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۲/-/-

حمیدیہ فارمیسی قادیان

اپنی ملکی صنعتوں کو فروغ دیجئے

اپنی زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

آپ کے کارخانہ میں اصلی نٹ سے ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور پائیدار

بٹن

— تیار ہوتے ہیں

ٹیلر ماسٹر صاحبان براہ راست ہم سے مال منگوا کر اپنا روپیہ بچائیں۔ موسم شروع ہے۔ مانگ کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں۔

سردار عطاء اللہ خان بی۔ اے
سول پروپرائٹر:۔

دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

حب جواہر مہرہ عنبری یا محافظ شباب گولیاں (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں مشک۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ مروارید۔ یاقوت۔ کہربا۔ زمرد۔ عنبر وغیرہ قیمتی اجزاء کا مرکب ہیں دور حاضرہ کے طبیب اعظم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ مرکب مقوی دل ودماغ و روح و تریاق مسموم و دافع خفقان وحزن وبواسیر و جنون وحمی وبائی خسرہ۔ چیچک۔ امراض رحم و معین حمل ومحافظ شباب ہے۔ گو نقال تو زیادہ بھی دیتے ہیں۔ مگر میں ایک روپیہ کی چار سے زیادہ نہیں دے سکتا۔

حکیم عبد العزیز خان حکیم حاذق طبیہ عجائب گھر قادیان

اعلان ضروری

۱۳ اکتوبر کے پرچہ میں مسجد کشمیر کے بے وصول شدہ چندہ کی جو فہرست شائع کی تھی۔ اسمیں کھوکھر کی جماعت کیطرف سے ۲ روپیہ ۸ ر کی بجائے ۳ روپیہ ۸ ر ہے۔ اور سنکوہا کیطرف سے گیارہ روپیہ کی بجائے گیارہ روپیہ بارہ آنے پڑھے جائیں ۲۵ فیصدی کمیشن جو میں اس پر لیتا رہا۔ وہ معہ سفر خرچ فیس منی آرڈر کھانا خط وکتابت کرایہ ریل تانگہ وغیرہ سب کچھ اس میں شامل ہے

خاکسار۔ احمد الدین زرگر قادیان

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے۔ تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ قیمت یکصد گولیاں دس روپے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

بیحد مفید رہا

جناب عنایت اللہ صاحب جوالا گڑھ کس فیلڈ سے لکھتے ہیں کہ آپ کا سرمہ منگوایا

بہت ہی مفید ثابت ہوا

لہذا تین تولہ اور تین شیشیوں میں جلد ارسال فرما کر مشکور کیجئے۔

دنیا تسلیم کر چکی ہے

کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوند۔ (شب کوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو نوجوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ لہذا آپکو بھی موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنہ محصولڈاک علاوہ۔ ملنے کا پتہ

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

احمدیت کے متعلق پانچ سوالات

۱۔ اگر میں احمدیت کا اظہار کروں۔ تو غیر احمدی مجھے کافر کہیں گے۔ یا مجھے ان کو کافر سمجھنا ہوگا۔

۲۔ احمدی غیر احمدی کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ حالانکہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کہ وہ مسجد میں جا کر باجماعت نماز پڑھے۔

۳۔ قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے۔ پھر ہم کیوں احمدی نام رکھیں۔ اور ایک نیا فرقہ قائم کریں؟

۴۔ کیا قرآن شریف وحدیث شریف سے فرض ہے کہ ہم ہماری نجات کے لئے مسیح ومہدی کو علانیہ طور پر مانیں؟

۵۔ کیا مذکورہ بالا حالات کے ماتحت خفیہ بیعت قبول کی جائے گی۔

جواب

(منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان)

اس کے علاوہ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام وخاکسار کے مضامین تبلیغ بھی شریک ہے۔ یہ ۸۰ صفحہ کا رسالہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ قیمت ایک روپیہ کے آٹھ۔ حق کے طالبوں کو کارڈ آنے پر مفت۔

عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بٹیویا۔ ۱۹ر نومبر۔ کل رات انڈونیشین قوم پرستوں کے ریڈیو سٹیشن کے ایک نشریہ اعلان میں پُرزور طور پر کہا گیا۔ کہ یہ آخری پُرامن رات ہے۔ کل ہم یا تو اہل برطانیہ کو ہلاک کر دینگے۔ یا انہیں جاوا سے باہر نکال دینگے۔ ریڈیو سٹیشن کی اس دھمکی سے جاوا میں کشیدگی ایک عروج کو پہنچ گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ نواحی علاقہ کی انڈونیشن ریپبلکن فوج اسلحہ اور سامان جنگ سے پوری طرح مسلح ہے۔ برطانیہ کی مشینی فوجیں جنہیں ٹینکوں کی مدد حاصل ہے۔ تیار کھڑی ہیں۔ پولیس سٹیشن اور ٹیلیفون ایکسچینج دفتر پر برطانوی فوج نے قبضہ کر لیا ہے۔ انڈونیشین باشندوں نے کل رات دو برطانوی افسروں کو قتل اور ایک کو زخمی کر دیا۔

طہران ۱۹ر نومبر۔ شمالی ایران میں لڑائی شروع ہو گئی ہے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق آذربائیجان میں ایرانی محافظ فوجیں دوسری فوجوں سے کٹ گئی ہیں۔ تار اور ٹیلیفون کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا ہے۔ لڑائی شمالی ایران کے صوبہ آذربائیجان کی جمہوری پارٹی کی کھلم کھلا بغاوت ہے۔ مسلح ہجوم نے "میانے" کے شہر اور ریلوے سٹیشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر تبریز کے جنوب مشرق میں ایک سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ باغی فوجیں ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ مارچ کر رہی ہیں۔

راولپنڈی ۱۹ر نومبر۔ آزاد ہند فوج کے قریباً ۸۰ نوجوانوں کو ایبٹ آباد کے نظر بند کیمپ سے رہا کر دیا گیا ہے۔

بٹیویا ۱۹ر نومبر۔ اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاوا اور سماٹرا میں عام طور پر صورت حالات پُرسکون ہے۔ سامرانگ کے انڈونیشین گورنر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ برطانوی فوج فساد زدہ علاقہ میں امن و امان قائم کر رہی ہے۔ اور فسادی عنصر کا صفایا کر رہی ہے

لکھنؤ ۱۹ر نومبر۔ موضع دردا ضلع پرتاب گڑھ سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ گائے کی قربانی پر فرقہ دار فساد ہو گیا۔ پولیس نے ۸ فائر کئے۔ لیکن ان سے کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔ مسلمانوں کی کچھ دکانیں لوٹ لی گئیں۔

لاہور ۱۹ر نومبر۔ کل پنڈت جواہر لال نہرو لاہور پہنچے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر۔ امریکی نیوز ایجنسی نے یہ اطلاع شائع کی تھی۔ کہ برطانیہ کی لیبر پارٹی میں بیون اور مارلیسن کے اختلاف رائے کے باعث پھوٹ پڑنے والی ہے۔ اور مسٹر چرچل آئندہ کولیشن کے لیڈر ہوں گے۔ سرکاری حلقوں میں اس بیان کو لغو قرار دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر۔ پروفیسر ہیرلڈ لاسکی صدر برٹش لیبر پارٹی نے جریدہ رینالڈ نیوز میں اس پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی ہے۔ کہ جاوا اور ہند چینی میں ہندوستانی فوجوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ پروفیسر مذکور رقمطراز ہے۔ کہ جاوا کی جنگ سے ہمیں کوئی سروکار نہیں۔ ہندوستان میں اس کے خلاف سخت غم و غصہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ انڈونیشن قوم کے درمیان خواہ کچھ اختلافات ہوں۔ لیکن بہرحال وہ آزادی کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اور حکومت خود اختیاری کا حق مانگتی ہے۔ ہم نے ہندوستان کو جلد سے جلد حکومت خود اختیاری دینے کا وعدہ کر رکھا ہے۔ یہ ہماری نیک نیتی کا کوئی اچھا ثبوت نہیں۔ کہ ایک آزادی خواہ قوم کے سپاہیوں کو دوسری آزادی طلب قوم کو کچلنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر۔ برطانیہ میں جرائم کی رفتار بڑھ رہی ہے۔ ہر ماہ سارے برطانیہ میں دس ہزار جرائم کا ارتکاب ہو رہا ہے۔

ماسکو ۱۹ر نومبر۔ مشہور روسی اخبار "نیو ٹائمیز" میں روسی مبصر الکسی سوکولوف کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں اس نے وارننگ دی ہے۔ کہ پارٹی پالیٹکس کے سلسلہ میں روس کے خلاف ایٹم بم کے استعمال کے نتائج بیحد خطرناک ہوں گے۔

نئی دہلی ۱۹ر نومبر۔ انڈین نیشنل آرمی کے افسروں کے خلاف مقدمہ کی سماعت کے سلسلہ میں جن تین جاپانیوں کو بلایا گیا تھا۔ وہ دہلی پہنچ گئے ہیں۔ انہیں لال قلعہ میں خیموں میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے اخباری نمائندوں کے ساتھ بات چیت کے دوران میں کہا کہ ہوائی حادثہ میں مسٹر سبھاش چندر بوس کی ہلاکت کی خبر صحیح ہے۔

فرینک فورٹ ۱۹ر نومبر۔ جرمنی کی اتحادی فوجی حکومت کے افسران محکمہ صحت عامہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر امسال موسم سرما میں یورپ میں وباؤں کا زبردست حملہ ہو گیا۔ تو جانی اور مالی نقصان کا تخمینہ سارے جنگی نقصانات کے برابر پہنچ جائے گا۔ اور خاص کر زیادہ خطرہ کا سامنا جرمنی کو کرنا پڑیگا۔ انفلوانزا۔ خناق۔ نمونیہ۔ تپ دق اور جنگی بخاروں کے پھوٹ پڑنے کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔

بٹاویہ ۲۰ر نومبر۔ کل رات بٹاویہ میں انڈونیشین سپاہیوں کی برطانوی گشتی دستہ سے جھڑپ ہو گئی۔ بلوائیوں کے مشتعل ہجوم موقعہ پا کر یوریشینوں کو گولیوں کا نشانہ بنا دیتے ہیں۔ بٹاویہ کا زیادہ حصہ نیشنلسٹوں کے قبضہ میں ہے۔ سورابایا میں صورت حالات کسی حد تک اصلاح پذیر نظر آتی ہے۔ سارے شہر پر برطانوی افواج قابض ہیں۔

ٹوکیو ۲۰ر نومبر۔ کل اعلیٰ اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر کے حکم سے ۱۳ جاپانی سیاسی سرغنوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں جاپان کے سابق وزیر اور "بلیک ڈریگن" کے لیڈر بھی شامل ہیں۔

لنڈن ۲۰ر نومبر۔ کل ہوس آف کامنز میں نائب وزیر ہند مسٹر آرتھر ہنڈرسن نے کہا۔ کہ ہندوستان کے امن کے پیش نظر تمام سیاسی پارٹیوں پر سے پابندیاں ہٹا دی گئی ہیں۔

بمبئی ۲۰ر نومبر۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ۳۱ر دسمبر سے ۲ر جنوری تک اودے پور میں منعقد ہو گا۔ پنڈت جواہر لعل نہرو صدر ہونگے

چنگ کنگ ۲۰ر نومبر۔ چین میں سنٹرل گورنمنٹ اور کمیونسٹوں کے درمیان شمالی چین کے صوبہ سوئی یان میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ سنٹرل گورنمنٹ کے سپاہیوں نے اس کے دار السلطنت پر قبضہ کر لیا ہے۔

دہلی ۲۰ر نومبر۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اگر انڈین نیشنل آرمی کے ان ملزموں سے جو لال قلعہ دہلی میں قید ہیں انکے رشتہ دار ملنا چاہیں۔ تو ملاقات کرنے کے دن سے سات روز قبل "ڈپٹی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کیمپ آفس جمنا ایریا دہلی" کو درخواست بھیجیں۔ کسی قسم کی کھانے پینے کی چیز ہمراہ لے جانے کی اجازت نہ ہو گی۔

دہلی ۲۰ر نومبر۔ حکومت ہند نے ملایا کے ہندوستانی مصیبت زدوں کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا ہے۔

ٹوکیو ۲۰ر نومبر۔ اعلیٰ اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ جاپان کے شاہی خاندان کی ساری دولت ضبط کر لی جائے۔ اور انہیں روزانہ کے اخراجات کے علاوہ اور کچھ نہ دیا جائے۔

برلن ۲۰ر نومبر۔ بڑے بڑے نازی ملزموں کے خلاف آج نورمبرگ میں مقدمہ شروع ہو گیا ہے۔ لارڈ جسٹس لارنس نے مقدمہ کی کارروائی شروع کی۔ سماعتِ مقدمہ سے پندرہ منٹ پہلے سب ملزموں کو کٹہرے میں لایا گیا۔ گو بلز خوش نظر آتے تھے۔ مگر ہیس کے چہرہ پر مایوسی چھائی ہوئی تھی۔ جنرل کیٹل فوجی وردی پہنے ہوئے تھے۔

بٹاویہ ۲۰ر نومبر۔ سورابایا میں آج صبح ہندوستانی سپاہی گشت کرتے رہے۔ کبھی کبھی نیشنلسٹوں سے ہینڈ گرینیڈ اور گولیوں کا مبادلہ عمل میں آیا۔ عام حالت بہتر رہی۔

بٹاویہ ۲۰ر نومبر۔ سمرانگ شہر میں آج برطانوی ہوائی جہازوں سے اشتہارات پھینکے۔ جن میں لکھا تھا۔ نیشنلسٹ فوجیں ۱½ گھنٹہ کے اندر پیچھے ہٹ جائیں۔ ورنہ انہیں زبردستی ہٹایا جائیگا۔ لیکن اس حکم کی تعمیل نہ کی گئی۔ اور برطانوی بمباروں نے شہر پر بمباری کی۔

بہرا پن
کم سننے شک سے سننے۔ آوازیں ہونے درد زخم۔ ناسور۔ پھنسی۔ ورم۔ کان بہنے اور کان کی تمام بیماریوں کی صفحہ دنیا پر بے نظیر باکمال دوا۔
روغن کرامات
فی شیشی دو روپیہ۔ تین شیشی پر محصولڈاک معاف
ہمادری سرمہ
ضعف بصارت پر جادو اثر شے ہے۔ محافظ چشم ہے۔ ہمیشہ استعمال کے قابل ہے۔ فی ماشہ آٹھ آنہ۔ اپنا پورا حال پتہ صاف لکھیں۔ پتہ
بہرا پن کی دوا
بلب اینڈ سنز (رجسٹرڈ) پیلی بھیت یو۔ پی